150

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۱ ماہ ظہور ۱۳۲۴ ہش | ۲ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۱۱ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۸

3509. Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.D.I. of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Dsh. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۰ ماہ ظہور - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے دس بجے شب یہ اطلاع حاصل کی گئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۱۰ ماہ ظہور - آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب امیر مقامی نے پڑھایا۔

مسجد اقصےٰ میں قرآن کریم کا درس جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے شروع کر دیا ہے۔ آپ پہلے دس پاروں کا درس بعد نماز ظہر سے عصر تک دیا کرینگے۔

امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ رویا و کشوف

ذیل کے رویا و کشوف ڈلہوزی سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے قلم سے لکھ کر ارسال فرمائے ہیں۔

گذشتہ چند ایام میں جو بعض رویا اور کشوف ہوئی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کی اطلاع کے لئے شائع کر دوں۔

(۱)

ایک رات میں نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے شدید محبت اور عشق کے جذبہ کے ماتحت کہ اس کی نظیر نہیں ملتی مخاطب ہو کر کہہ رہا ہوں۔ کہ اے میرے رب تو مجھے اپنی گود میں اٹھا لے۔ اور اپنی برکتوں سے مجھے چاروں طرف سے ڈھانپ لے۔ یہ دُعا اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے بار بار کر رہا تھا۔ کہ آنکھ کھل گئی۔ اور اوپر کے الفاظ الہاماً بھی زبان پر جاری تھے۔

(۲)

ایک تمثیلی زبان میں نظارہ دیکھا۔ جس کی یہ تعبیر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ غیر معمولی سامانوں سے جو انسانی طاقت سے بالا ہونگے جماعت احمدیہ کو جوانی بخشے گا۔ اور اس کی کوششوں کو بار آور کریگا۔ اور روشنی اور تازہ پھل اس کے کاموں کے نتیجہ میں پیدا ہونگے۔ اور خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے ذریعہ سے سب جہان کو ملیگی۔

(۳)

ایک اور نظارہ تمثیلی زبان میں دیکھا۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو وسعت بخشیگا۔ اور علوم و فنون کا سوتا اس کے ذریعہ سے پھاڑیگا۔

(۴)

دیکھا کہ ایک جگہ مسٹر گاندھی ہیں۔ اور اخباروں کے نمائندے ان سے انٹرویو کے لئے جا رہے ہیں۔ اور ایک الگ جگہ پر جہاں عام طور پر لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں۔ وہ ان لوگوں سے مل رہے ہیں۔ میں نے پہرہ داروں میں سے ایک صاحب جن کا نام محمد اسحاق ہے۔ کہا کہ جاؤ اور اس قسم کا انتظام کرو۔ کہ میں بھی وہاں اس طرح جا سکوں کہ کسی کو میرا علم نہ ہو۔ محمد اسحٰق نے تھوڑی دیر میں آ کر کہا۔ کہ میں نے انتظام کر دیا ہے آپ چلے جائیں۔ میں ایک بند کمرہ میں سے ہو کر اس جگہ گیا ہوں۔ جہاں مسٹر گاندھی ہیں۔ راستہ میں کچھ پہرہ دار ہیں۔ ان میں سے ایک نے مجھے روکا۔ لیکن محمد اسحاق نے انہیں یہ کہہ کر ہٹا دیا۔ کہ ان کے لئے اجازت لی ہوئی ہے۔ اس کے بعد میں اندر داخل ہوا۔ یہ ایک صحن ہے اس میں گاندھی جی تکیہ کا سہارا لگائے اپنے معروف لباس میں مغرب کی طرف مونہہ کر کے بیٹھے ہیں۔ سامنے ایک صف اخباری نمائندوں کی ہے میں ان میں جا کر بیٹھ گیا۔ مگر میرے بیٹھتے ہی وہ لوگ اٹھ کر مجھ سے مصافحہ کرنے لگ گئے۔ اور میں خواب میں حیران ہوں۔ کہ میں تو پوشیدہ آیا تھا۔ پھر یہ لوگ مجھ سے اٹھ کر کیوں مصافحہ کرنے لگ گئے جب سب اخباری نمائندے مجھ سے مصافحہ کر چکے۔ تو ایک شخص اٹھا۔ اور اس نے بھی مصافحہ کیا۔ مگر ساتھ ساتھ ایک طویل گفتگو شروع کر دی۔ میں نے خیال کیا۔ کہ یہ دیوانہ ہے۔ اس سے کسی طرح پیچھا چھڑانا چاہیئے۔ آخر سوچ کر میں نے اسے کہا۔ کہ یہ تو گاندھی جی کی ملاقات کا وقت ہے۔ ان سے بات کرو اس پر وہ مجھے چھوڑ کر گاندھی جی کیطرف مخاطب ہوا۔ اور بات کرتے کرتے ان پر جھکتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ اس کے دباؤ کی وجہ سے گاندھی جی ایسی حالت میں ہو گئے کہ گویا لیٹے ہوئے ہیں۔ وہ ان کے اوپر دراز ہو گیا اور اپنی بات جاری رکھی۔ میں حیران ہوں۔ کہ ان کے ملاقاتی ان کو چھڑاتے کیوں نہیں۔ اسی حالت میں گاندھی جی نے انگلیاں ہلانی شروع کیں۔ جیسے کہ کوئی شخص دل میں باتیں کرتے ہوئے انگلیاں ہلاتا ہے۔ اور میں خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ اس طرح اس سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

میں سمجھتا ہوں کہ غالباً گاندھی جی اپنے قدیم طریق کے مطابق کوئی ایسا قدم اٹھانے والے ہونگے جو شور پیدا کرنے والا ہوگا۔ تبھی اخباری نمائندوں کا اجتماع دیکھا۔ پاگل کا ان پر بوجھ ڈالنا بتاتا ہے کہ ان پر کوئی مخالف اثر ڈالنے کی کوشش کی جائیگی۔ اور میرے وہاں جانے کی تعبیر بظاہر یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ ان کے اس اقدام کا اثر مسلمانوں پر بھی پڑیگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۵)

میں صبح کے وقت بعد از نماز سویا ہوا تھا کہ مجھے آواز دے کر اندر سے کسی نے جگایا میں اٹھ کر بیٹھ گیا۔ بیٹھتے ہی کشف کی حالت طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ایک احمدیہ جماعت کا مجمع ہے۔ سامنے ایک سکھ جو دراصل مسلمان ہے تقریر کر رہا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ قریباً پچاس سال سے جماعت احمدیہ نے سکھوں میں تبلیغ شروع کی تھی۔ لیکن چونکہ فوراً نتیجہ نہ نکلا ان میں کچھ سستی اور مایوسی پیدا ہو گئی مگر یہ سستی اور مایوسی ان میں پیدا نہیں ہونی چاہئے تھی۔ اس آخری فقرہ پر کشف کی حالت جاتی رہی۔

میں سمجھتا ہوں اس کشف میں ہمیں اپنے فرض کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ سکھ ضرور اسلام کی طرف آئینگے۔ اس لئے اس کام کی طرف خاص توجہ چاہئے۔

معجزہ تفسیر القرآن

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تفسیر القرآن کا معجزہ عطا فرمایا۔ ہزاروں عالم فاضل کہلانے والے مخالف موجود تھے۔ اور حضرت اقدس نے کئی غیرت دلانے والے الفاظ بھی اشتہار میں تحریر فرماتے مگر کوئی اس نشان کے مقابلہ کے لئے سامنے نہ آسکا۔ پھر ہمارے موجودہ امام مثیل مسیح حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کو خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے علماء کو تفسیر القرآن کے مقابلہ کا چیلنج دیا اور اب بھی کسی کو چیلنج قبول کرنے کی ہمت نہیں ہوتی خدا نے اپنے قرآن کے علوم کو ان اپنے مطہر بندوں پر ہی کھولا۔۔۔ لیکن کس قدر افسوس اور غیرت کا مقام ہے۔ کہ تفسیر القرآن میں ساری دنیا کو پچھاڑنے والے مسیح موعودؑ اور مصلح الموعود ایدہ اللہ کی جماعت کے بعض افراد ابھی تک قرآن کریم کا ترجمہ تک نہ جانتے ہوں۔ پس ہم میں سے اُن سب کو جو تاحال قرآن کریم کے ترجمہ سے ناواقف ہیں۔ ترجمہ سیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

۲۵ اگست تا ۲۵ ستمبر قادیان میں حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت ترجمہ قرآن سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ نہیں آسکتے تو اپنے نمائندہ کو تو کم از کم بھیجئے جو یہاں سے سیکھ جائے اور پھر واپس جا کر اپنے مقام پر پڑھائے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسجد احمدیہ و مہمان خانہ سری نگر کیلئے تحریک چندہ

احباب کرام کو علم ہے کہ مسجد احمدیہ و مہمان خانہ دار التبلیغ سری نگر کیلئے حکومت کشمیر نے چار کنال زمین عنایت کی ہوئی ہے۔ دار التبلیغ بن چکا ہے۔ مہمان خانہ کی تعمیر زیر غور ہے۔ مہمان خانہ بنجانے پر باہر سے آنیوالے احباب کو بہت سی پریشانیوں سے نجات ہو جائیگی۔ انشاء اللہ۔

۴۲ء و ۴۳ء میں چوہدری عبد الواحد صاحب مدیر اصلاح نے ہندوستان کی بہت سی جماعتوں کا دورہ کر کے چندہ جمع کیا۔ مگر اگست ۴۳ء میں ایک حادثہ کے باعث ان کے پاؤں پر چوٹ آگئی۔ اور اب وہ لمبے اور پیدل سفر نہیں کر سکتے۔ اس لئے پنجاب کی بہت سی جماعتوں سے چندہ جمع نہ ہو سکا۔ اب میاں احمد الدین صاحب زرگر کو احمدیہ مسجد کمیٹی سرینگر نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہے۔ وہ اضلاع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ لاہور۔ جھنگ۔ سرگودھا۔ گجرات۔ گورداسپور (ماسوائے قادیان) کا دورہ کرینگے م

احباب ان کو چندہ عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔ جناب ناظر صاحب بیت المال از راہ نوازش دس چندہ کی فراہمی کی اجازت عنایت فرما چکے ہیں۔ جس کا الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ خاکسار عبد الرحیم پریذیڈنٹ احمدیہ مسجد کمیٹی سرینگر

لیگوس کے نہایت مخلص احمدی امام مسجد کا افسوسناک انتقال

احباب جماعت جنازہ غائب پڑھیں اور دعا مغفرت کریں

مکرم جناب ملک فضل الرحمٰن صاحب حکیم لیگوس سے ۲۲ مئی کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک مخلص احمدی کی جس نے بڑی بڑی تکالیف اٹھا کر اپنے اخلاص کا ثبوت دیا۔ وفات کی اطلاع دی۔ چنانچہ لکھا:۔

بحضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ سیدی میں نہایت افسوس کے ساتھ حضور کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہاں ہمارے امام مسجد جن کا نام سلیمان صاحب تھا۔ ہفتہ کے روز ۱۹ ماہ حال کو نہایت مسرت سے ہمیشہ کی نیند سو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص اور غیور واقع ہوئے تھے۔ ۷۷ برس کے قریب عمر ہوگی۔ ۱۹۲۱ء میں مکرم جناب ماسٹر عبد الرحیم صاحب نیّر کے ذریعہ اہل قرآن لوگوں کے ساتھ سلسلہ میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد جس قدر طوفان یہاں جماعت کے اندر اٹھے۔ وہ سب حضور کو معلوم ہیں۔ حتیٰ کہ وہ لوگ جو دس ہزار بتلائے جاتے تھے۔ اور جن کے ساتھ یہ سلسلہ میں شامل ہوئے تھے۔ اُن میں سے چند سو بھی باقی نہ رہے۔ اور بالآخر Mr. Saka Jinubu کا بھی اپنے رفقاء کے ساتھ جماعت سے اخراج ہو گیا۔ مگر یہ امام صاحب خدا کے فضل سے نہایت مستقل مزاج اور مرکز اور حضور کی ذات گرامی کے ساتھ وابستہ رہے اور بالآخر اپنے عہد کو جو ۱۹۲۱ء میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا کیا تھا نہایت وفاداری سے نباہتے ہوئے جان عزیز جان آفرین کے سپرد کر دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

میں حضور کی خدمت میں نہایت ادب سے دعا کے لئے عرض کرتا ہوں۔ اُن کے لئے اُن کے عزیزوں کے لئے اور تمام جماعت کے لئے۔ Mr. Saka Jinubu ایک مالدار اور اچھے فیاض آدمی تھے۔ امام سلیمان صاحب اُن کے ذاتی دوست تھے۔ اور وہ ان کی خدمت مالی طور پر وقتاً فوقتاً کرتے رہتے تھے۔ مگر جب انہوں نے حضور کے حکم کے خلاف Mr. Ajose کے پیچھے نمازیں پڑھنی شروع کر دیں اور ان کے سمجھانے پر بھی Mr. Jinubu باز نہ آئے تو انہوں نے سب رشتوں پر لات مار دی اور اُن کے پاس جانا تک چھوڑ دیا۔ پھر ۱۹۳۵ء میں جس مسجد میں ۲۰ برس سے امام چلے آتے تھے۔ اہل قرآن نے وہ بھی چھین لی۔ اور ہمارے پاس نمازیں پڑھنے کے لئے کوئی جگہ نہ رہی۔ تو امام صاحب نے بڑی خوشی سے اپنا گھر اس غرض کے لئے خالی کر دیا۔ اور پھر جب ۱۹۳۹ء میں ان لوگوں کا اخراج ہوا تو اگرچہ ہم تھوڑے تھے اور وہ زیادہ۔ ہم غریب تھے۔ اور وہ مالدار۔ ہم بے رسوخ تھے اور وہ صاحب رسوخ۔ مگر امام صاحب نے ایک نہ مانی اور سیدھے ہمارے ساتھ چلے آئے۔ وہ لوگ کتنے ہی عرصہ تک ان کے پاس جاتے اور انہیں مرتد کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ مگر انہوں نے ان کی ایک نہ سنی۔ مرحبا! صد مرحبا!

ان کو پرانی کھانسی کی شکایت تھی۔ جب اُس کا دورہ ہوتا تو دو دو تین تین ہفتے رہتا اور بوجہ اُس کی شدت اور بڑھاپے کی کمزوری کے مسجد میں نہ آسکتے۔ اب بھی قریباً دو ہفتوں سے ایسا ہی دورہ شروع تھا۔ میں وفات سے صرف چار روز پہلے اُن کو دیکھنے گیا۔ بالکل اچھی طرح باتیں کرتے رہے۔ وفات کے دن صبح کی نماز بالکل اچھی طرح ادا کی۔ پھر اپنے عزیزوں سے باتیں کرتے رہے۔ جماعت کی ایک لڑکی اُن کے پاس گئی کہ کچھ دعائیں اُس کو بتلائیں۔ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ کہ کھانسی اٹھی۔ اُس لڑکی نے سر پکڑ کر تکیے سے ذرا اوپر اٹھایا۔ اور بس اُس کے ہاتھ میں ہی تھے۔ کہ روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی ایک بیوہ اور کئی بچے انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں۔

شہر کے لوگوں کے ساتھ ان کے تعلقات کا پتہ اس امر سے لگ سکتا ہے۔ کہ ہزاروں لوگ جنازہ کے ساتھ گئے۔ اُسی دن چار بجے ہم نے اُن کو ایک بڑی جماعت کے ساتھ جنازہ پڑھنے کے بعد سپرد خاک کر دیا۔ ان کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔ اور دعاء مغفرت کی جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

151

آیت خاتم النبیین کا صحیح مفہوم

غیر مبائعین کی توجہ کیلئے

جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے کہ اس کے مسلمات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے دعاوی اور اعتقادات پر مبنی ہیں۔ اور اس کا مسلک خود بانی سلسلہ اور آپ کے زمانہ کی تحریرات اور بزرگان سلسلہ کے اعتقادات کے مطابق ہے چنانچہ ذیل کے مضمون میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آیت خاتم النبیین کے متعلق خود اپنا عقیدہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اس وقت کے اخبارات اور رسائل بلکہ غیر مبائعین کے امیر اور ان کے اخبار کے خلافت ثانیہ کی ابتدا تک کے عقائد درج کئے جاتے ہیں۔ جس سے یہ امر بخوبی واضح ہو جائیگا۔ کہ اس آیت کی تفسیر بعینہٖ وہی کی جاتی رہی۔ جو جماعت احمدیہ آجکل کرتی ہے۔ اختلاف کرنا ہر شخص کا حق ہے۔ اور کسی مسئلہ میں معانی میں تبدیلی کر لینا بشرطیکہ اس کی بناء نیک نیتی پر ہو کوئی معیوب بات نہیں۔ لیکن یہ امر نہایت قابل افسوس ہے۔ کہ غیر احمدیوں کو خوش کرنے اور ان کی ہاں میں ہاں ملانے کے لئے اپنے مخصوص عقائد سے منحرف ہونے کے باوجود غیر مبائعین یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ ہم نے اپنے عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ بلکہ ہمارے عقائد وہی ہیں جو بانی سلسلہ اور اس کی جماعت کے تھے آیت خاتم النبیین کی جو تفسیر غیر مبائعین آجکل کرتے ہیں۔ وہ احباب کو معلوم ہی ہے۔ یعنی یہ کہ نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قطعی طور پر ختم ہے۔ آپ کے بعد آپ کی امت میں سے اور آپکی غلامی میں ہو کر بھی کوئی نبی نہیں آسکتا۔ گویا ان کے نزدیک یہ آیت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ بکلی مسدود کرتی ہے۔ اور یہی عقیدہ تمام غیر احمدیوں کا ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے۔ کہ اس آیت سے نبوت کا دروازہ بند نہیں ہوتا۔ ہاں ایک خاص قسم کی نبوت (نبوت تشریعی) منقطع قرار پاتی ہے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور کامل متابعت میں نبوت غیر تشریعی بند نہیں۔ ہمارے اس عقیدہ کی تائید آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام اور دیگر ائمہ سلف کے اقوال سے پورے طور پر ہوتی ہے۔ لیکن اس وقت مجھے غیر احمدیوں کے لئے ان کے مسلمات کی رو سے اس مسئلہ کی وضاحت کرنا مطلوب نہیں۔ بلکہ میں صرف غیر مبائعین کی توجہ کے لئے ان کے مسلمات حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جن کو وہ غالباً ابھی تک حکم و عدل ضرور مانتے ہیں) حضور کے زمانہ کے دیگر بزرگوں اور اخبارات کے اقتباسات کے علاوہ خود ایک زمانہ تک جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے اور پیغام صلح کے حوالجات پیش کر کے یہ دکھلانا چاہتا ہوں۔ کہ تبدیلی کا سہرا انہی کے سر پر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے چند حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) "درحقیقت یہ لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں۔ جس سے نبوت ہی باطل ہوتی ہے۔ کیا ہم ختم نبوت کے یہ معنے کر سکتے ہیں۔ کہ وہ تمام برکات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ملنی چاہئیں تھیں۔ وہ سب بند ہو گئیں۔ ...... مگر اسلام زندہ مذہب ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں مسلمانوں کو سورۃ فاتحہ میں گزشتہ نبیوں کا وارث ٹھہراتا ہے۔ اور دعا سکھلاتا ہے۔ کہ جو پہلے نبیوں کو نعمتیں دی گئی تھیں وہ طلب کریں۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۴۱، ۴۲ ملم)

(۲) علما کو ختم نبوت کا مفہوم سمجھنے میں غلطی ہوئی۔ قرآن میں خاتم النبیین جو آیا ہے۔ جس پر الف لام بھی پڑے ہیں۔ اس سے بھی صاف معلوم ہوتا ہے کہ شریعت لانے والی نبوت سب بند ہو چکی ہے۔ پس اب اگر کوئی نئی شریعت کا مدعی ہو گا۔ وہ کافر ہے۔" (تقریر مسیح موعود مندرجہ الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۳ء)

(۳) "اللہ جلشانہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی۔ جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اس وجہ سے آپکا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپکی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے۔ اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷)

(۴) "خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے۔ اور ایک پہلو سے نبی" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۶ حاشیہ)

(۵) "بجز اس کے کوئی صاحب خاتم نہیں۔ ایک وہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے۔ جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷، ۲۸)

(۶) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خاص فخر دیا گیا۔ کہ وہ ان معنوں میں خاتم الانبیاء ہیں۔ کہ ایک تو کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں۔ اور نہ کوئی ایسا نبی ہے۔ جو ان کی امت سے باہر ہو۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۹)

(۷) باوجود اس کے یہ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ نبوت تشریعی کا دروازہ بعد آنحضرت کے بالکل مسدود ہے۔ اور قرآن مجید کے بعد اور کوئی کتاب نہیں۔ جو نئے احکام لائے یا قرآن شریف کا حکم منسوخ کرے یا اس کی پیروی معطل کرے" ... (الوصیت حاشیہ صفحہ ۱۲)

(۸) "میں ولایت کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں جیسا کہ ہمارے سید آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نبوت کے سلسلہ کو ختم کرنے والے ہیں۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہیں اور میں خاتم الاولیاء ہوں" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۵)

(۹) "اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو خاتم النبیین ہیں۔ پھر آپ کے بعد اور نبی کسطرح آسکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے۔ کہ بیشک اسطرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آسکتا۔ جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اتارتے ہیں۔ اور پھر اس حالت میں اسکو نبی بھی مانتے ہیں ... لیکن ہم اس قسم کے عقائد کے سخت مخالف ہیں اور ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں جو فرمایا ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین" (ایک غلطی کا ازالہ)

(۱۰) "اب ظاہر ہے کہ لکن کا لفظ زبان عرب میں استدراک کے لئے آتا ہے۔ یعنی تدارک مافات کے لئے ... جس کے یہ معنے ہیں۔ کہ آپ کے بعد براہ راست فیوض منقطع ہو گئے۔ اور کمال نبوت منقطع ہو گئے۔ اور کمال نبوت صرف اسی شخص کو ملے گا۔ جو اپنے اعمال پر اتباع نبوی کی مہر رکھتا ہوگا۔ اور اس طرح پر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بیٹا اور آپ کا وارث ہوگا .... حاصل اس آیت کا یہ ہوا۔ کہ نبوت گو بغیر شریعت ہو اس طرح پر تو منقطع ہے۔ کہ کوئی شخص براہ راست مقام نبوت حاصل کر سکے۔ لیکن اس طرح پر ممتنع نہیں۔ کہ وہ نبوت چراغ محمدیہ سے مکتسب اور مستفاض ہو۔" (ریویو بر مباحثہ بٹالوی)

(۱۱) اس نکتہ کو یاد رکھو سمجھنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں۔ مگر ایک دروازہ جو قرآن مجید نے کھولا ہے۔ اور تمام نبوتیں اور تمام کتابیں جو پہلے گزر چکیں۔ انکی الگ طور پر پیروی کی حاجت نہیں رہی۔ کیونکہ نبوت محمدیہ ان سب پر مشتمل وحاوی ہے ... لیکن یہ نبوت محمدیہ اپنی ذاتی فیض رسانی سے قاصر نہیں۔ بلکہ سب نبوتوں سے زیادہ اسمیں فیض ہے۔" الوصیت

(۱۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء قرار دیا گیا ہے۔ اس کے معنے یہ نہیں ہیں کہ آپ کے بعد دروازہ مکالمہ مخاطبہ الہٰیہ کا بند ہے۔ اگر یہ معنے ہوتے تو یہ امت ایک لعنتی امت ہوتی۔ ..... کیونکہ یہ معنے کہ براہ راست خدا تعالےٰ سے فیض وحی پانا بند ہے .... (ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

(۱۳) اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔ پس اس بناء پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۵)

(۱۴) عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اور بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور پر محمدیت کی چادر پہنائی گئی ..." (کشتی نوح صفحہ ۱۵)

(۱۵) افسوس کہ حال کے نادان مسلمانوں نے (اور ان میں سے اب اشاعت اسلام انجمن احمدیہ لاہور سے تعلق رکھنے والے بھی اپنے مرشد کے مخاطب ہیں (راقم) اپنے نبی مکرم کا کچھ قدر نہیں کیا۔ اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی۔ وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں۔ جس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہجو نکلتی ہے۔ نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کے لئے قوت نہ تھی۔ اور وہ صرف خشک شریعت سکھانے آئے تھے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حالانکہ اللہ تعالیٰ اس امت کو یہ دعا سکھاتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ پس اگر یہ امت پہلے نبیوں کی وارث نہیں اور اس انعام سے ان کو کچھ حصہ نہیں تو یہ دعا کیوں سکھائی گئی (حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۰)

۱۶۔ خاتم النبیین کے یہ معنے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی صاحب شریعت نہیں آئیگا اور یہ کہ کوئی ایسا نبی آپ کے بعد نہیں آسکتا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مہر اپنے ساتھ نہ رکھتا ہو۔ حضرت محی الدین ابن عربی کہتے ہیں کہ اسلام کا مرجانا اور نبوت کا بند ہوجانا ایک ہی بات ہے۔

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۸ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی تحریرات

حضرت مولوی نورالدین صاحب رضؓ جن کو غیر مبائعین اختلاف تک خلیفۃ المسیح مانتے رہے۔ بانی سلسلہ کی تعلیم کے مطابق ان کا بھی یہی عقیدہ تھا جیسا کہ ذیل کے چند اقتباسات سے ظاہر ہے۔

۱۔ وخاتم النبیین۔ نبیوں کی مہر۔ آپ کی مہر بغیر اب کوئی حکم شرعی نافذ نہیں سمجھنا چاہیئے۔

(درس القرآن صفحہ ۶۳)

۲۔ میرا اعتقاد ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم انسانیت ہیں۔ نہ ایسا کوئی عظیم الشان ہوا اور نہ ہوگا۔ (درس القرآن صفحہ ۴۲)

۳۔ خاتم تو مہر کو کہتے ہیں۔ جب نبی کریم مہر ہوئے تو اگر ان کی امت میں کسی قسم کا نبی نہ ہوگا۔ تو وہ مہر کس طرح ہوتے یا مہر کس پر لگیگی۔

(الحکم ۱۷ فروری ۱۹۱۰ء)

مولوی محمد علی صاحب ایم اے کا عقیدہ

مولوی صاحب موصوف ایک عرصہ تک رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان کے ایڈیٹر رہے۔ اور خود اسی عقیدہ کی اشاعت کرتے رہے۔ چنانچہ لکھا

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت آپکے کسی بروز کو آنے سے نہیں روکتی۔ البتہ آپ کے بعد شریعت کوئی نہیں آسکتی (ریویو نمبر ۵ مئی ۱۹۰۶ء)

۲۔ یہ سلسلہ سچے معنوں میں آنحضرتؐ کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے۔ کہ کوئی نبی خواہ پرانا ہو یا نیا نبی آپ کے بعد نہیں آسکتا جس کو نبوت بدون آپ کے واسطہ سے مل سکتی ہو۔ آنحضرتؐ کے بعد خدا تعالیٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دیئے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپ کے رنگ میں رنگین ہوکر آپ کے اخلاق کاملہ سے ہی نور حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ (ریویو جلد ۵ نمبر ۵)

آجکل مولوی صاحب اپنی انجمن کے اخبار "پیغام صلح" میں اپنے سلسلہ کی خصوصیات نہایت اہتمام سے سرورق پر درج کراتے ہیں۔ لیکن اس میں بجائے مندرجہ بالا عقیدہ کے حتمی طور پر اس عقیدہ کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ اس انجمن کی خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی نیا نبی آسکتا ہے نہ پرانا۔ مولوی صاحب اور ان کے ہمنوا غور فرمائیں کیا ان کے موجودہ اور سابقہ عقیدہ میں زمین و آسمان کا فرق نہیں۔

"پیغام صلح" کا عقیدہ

"پیغام صلح" جو انجمن اشاعت اسلام لاہور کا آرگن ہے۔ خود اس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مسند خلافت پر متمکن ہونے تک آیت خاتم النبیین کی وہی تفسیر ہوتی رہی جو جماعت احمدیہ کے عقائد کی آئینہ دار ہے۔ حوالہ جات ذیل ملاحظہ ہوں۔

۱۔ پاک محمدؐ مصطفےٰ نبیوں کا سردار

...... مندرجہ بالا ہیڈنگ میں ...... آیت خاتم النبیین کو ایک دوسرے پیرائے میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اور خاتم النبیین کو عام فہم کرکے نبیوں کا سردار کہہ دیا گیا ہے۔

جس طرح کسی سردار کی سرداری قابل پذیرائی نہیں ہوسکتی جب تک کہ مدعی سرداری کے پاس علامت سرداری یا سرداری کی مہر موجود نہ ہو۔ اسی طرح سے کوئی مدعی نبوت بھی جب تک وہ اپنے سردار کا مطیع اور فرمانبردار ثابت نہ ہو۔ مقبولیت کے قابل نہیں ہوسکتا ......

(پیغام صلح ۱۲ اگست ۱۹۱۳ء)

۲۔ غلام حیدر صاحب پٹواری کی ۱۲ فروری ۱۹۱۴ء کو "ختم نبوت" کے عنوان سے پیغام صلح میں جو نظم چھپی وہ بھی نہایت دلکش الفاظ میں اس آیت کا صحیح مفہوم پیش کرتی ہے۔ نمونہ کے طور پر صرف دو شعر درج ذیل ہیں۔

کیا ختم رسالت نے کمال اپنا دکھایا
امت میں ہے دریائے نبوت کو بہایا
اس فیض کے ملنے سے ہوئے خیر امم ہم
کیا حرج ہے امت میں نبی بنکے گر آیا

۳۔ پیغام صلح جلد ۱ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۱۳ء میں ایک نظم بعنوان "پیغام صلح" چھپی۔ جس کا ایک شعر یہ ہے۔

کہتے ہیں اگر مانا مرزا کو نبی جانا
ہم خون ہی پی لینگے ہڈی کو چبا لینگے

اس میں نبیؐ کے لفظ پر نشان دے کر ایڈیٹر صاحب پیغام صلح رقمطراز ہیں۔ "غیر احمدی احباب کو اور اب تو پیغام صلح کو خود اپنے آپ کو انہی الفاظ میں سمجھانا پڑیگا۔ لفظ نبی سے چڑنا نہیں چاہیئے۔ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی نبوت کوئی ایسی مستقل نبوت نہیں جس کا مدعی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اتباع وغلامی سے آزاد و بے نیاز ہو ...... علاوہ ازیں حضرت سرور کائنات کو جو خاتم النبیین کا منصب عالی خود خدائے قدیر نے عطا فرمایا ہے۔ اس کا منشا بھی تو یہی ہے کہ اب تک انبیاء میں سے تو بعض مستقل صاحب شریعت نبی بھی گزرتے رہے۔ لیکن چونکہ آپ پر کمالات نبوت پورے کر دیئے گئے ...... لہذا آنحضرتؐ آئندہ تاقیامت آنیوالوں کے متبوع ہو گئے ......"

۴۔ "پیغام صلح" سے تعلق رکھنے والے دوست یہ بے بنیاد دعوےٰ کیا کرتے ہیں کہ ہمارے سلسلہ کے بعض بزرگوں کا (جن میں سے ان کے نزدیک ایک جناب میر قاسم علی صاحبؓ ایڈیٹر فاروق بھی ہیں) خاتم النبیین کے متعلق وہی عقیدہ تھا۔ جو جماعت لاہور کا ہے۔ لیکن ان کے اس دعوےٰ کی تردید خود ان کے اخبار میں درج ایک مضمون سے ہوتی ہے۔ چنانچہ "ریویو" کے عنوان سے پیغام صلح ۲۱ اگست ۱۹۱۳ء میں لکھا ہے۔

"بقاء نبوت فی خیر امت" یہ ۱۲۸ صفحہ کا ایک قابل قدر رسالہ ہے۔ جس میں میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر الحق دہلی نے مسئلہ ختم نبوت پر بڑی شرح وبسط سے بحث کرکے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ حضور سرور کائنات علیہ السلام والتحیات کی ذات بابرکات جملہ اولین وآخرین سے افضل ہے۔ اور آپ کی غلامی وکامل پیروی سے ایک امتی بھی انبیاء بنی اسرائیل کی مانند شرف مکالمہ ونبوت غیر تشریعی سے مشرف ہوسکتا ہے۔"

اس اقتباس سے یہ امر واضح ہوجاتا ہے کہ حضرت میر صاحب مرحوم کا ہرگز وہ عقیدہ نہ تھا جس کا پیغام صلح آجکل اعلان کرتا ہے۔ بلکہ خود پیغام صلح کا عقیدہ بھی وہی تھا۔ جو دیگر بزرگوں کے ساتھ میر صاحب مرحوم کا تھا۔

۵۔ "پیغام صلح" کے نامہ نگار نے شملہ سے ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء کو شملہ میں عید الفطر کے عنوان سے لکھا۔ خطبہ عید ہمارے آنریری واعظ منشی عمر الدین صاحب نے پڑھا۔ جو اس وقت بڑا ہی لطف دے رہا تھا۔ وعظ کا موضوع یہ تھا کہ رمضان کی برکات کیا ہیں۔ اور ...... ضمناً "لانبی بعدی" کے معنے بیان کئے۔ جو میرے خیال میں ایسے ہیں کہ ان کا رد تا قیامت محال ہے۔"

"لا نبی بعدی" کے الفاظ پر نشان دے کر اس وقت کے ایڈیٹر صاحب پیغام صلح رقمطراز ہیں۔ کہ مضمون کا یہ آخری حصہ ایک دلچسپ اور محققانہ علمی بحث ہے۔ جو انشاء اللہ پھر کسی نمبر میں درج کی جائیگی۔ چنانچہ اپنے اسی وعدہ کے مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۱۳ء کے پرچہ میں "لانبی بعدی" کی سرخی سے اسوقت کے آنریری واعظ منشی عمر الدین صاحب کے خطبہ کا اقتباس جن الفاظ میں شائع فرمایا ان میں جس قدر تحدی اور سختی سے منشی صاحب موصوف نے اپنے دلائل پیش کئے۔ اس قدر تلخی غالباً آجکل ناقابل قبول ہوگی۔ لیکن آجکل کے مولوی عمر الدین صاحب جو خود اپنے پرانے عقیدہ سے منحرف ہوچکے ہیں۔ ہمارے اور اس وقت کے اپنے عقائد کو یوں بیان کرتے ہیں۔

"لانبی بعدی کے معنے کرنے میں ہمارے مخالفوں نے ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ ہر وعظ میں بار بار لا نبی بعدی کہکر حضرت مسیح موعودؑ کے دعوئ نبوت کو (جسکی مولوی صاحب موصوف اب خود تردید کر رہے ہیں۔ ناقل) کفر اور جہالت قرار دیتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ ان لوگوں کی حالت بالکل یہود کی طرح ہوگئی ہے۔ جو کلام اللہ کو نہ سمجھتے ہوئے حضرت عیسیٰؑ پر الزام تحریف لگاتے ہیں ...

جس طرح آنحضرتؐ سے پہلے کوئی نبی نہ ہونے کے یہ معنے ہیں۔ کہ صاحب کتاب وشریعت نبی نہیں ہے۔ اسی طرح آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہونے کے یہ معنے ہوتے کہ کوئی ایسا رسول نہیں ہے جو صاحب شریعت جدید ہو۔ یا نبوت تشریعی کا مدعی ہو۔ اور ایسا نبی ہوسکتا ہے جو آنحضرتؐ ہی کا غلام ہو ....

پس جب نبی کریمؐ کی نبوت سے علیحدہ نبوت کا دعوےٰ ہی نہیں۔ تو پھر یہاں یہ کہنا کہ نبی اکرمؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے کیسطرح صحیح ہوسکتا ہے ....."

عام غیر احمدیوں کی طرح ہمارے عقیدہ متعلق نبوت اور تفسیر آیت خاتم النبیین پر غیر مبائعین جو اعتراضات کر رہے ہیں ان کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ عقیدہ جماعت احمدیہ کی محررہ بالا تحریرات میں موجود ہے۔ "مبائعین" حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرض ہے۔ کہ وہ ان عقائد کو اپنائیں جیسا کہ وہ خود ایک وقت تک اپناتے رہے ہیں۔ لیکن اگر وہ مصلحت وقت کے ماتحت ان عقائد سے منحرف ہونے کو ترجیح دیں۔ تو اپنے ایمان اور اطاعت کے دعوےٰ کے خود ذمہ دار ہیں۔ ہمیں جس بات پر تعجب ہے وہ یہ ہے کہ باوجود اس امر کے کہ خلافت ثانیہ کے آغاز تک خود جیسا کہ ان کی مندرجہ بالا تحریرات سے ثابت ہے۔ خاتم النبیین کے مطابق ان کا وہی مذہب تھا جو جماعت احمدیہ کا آجکل ہے۔ کس قدر دلیری اور جسارت سے ہم پر یہ اتہام لگاتے ہیں۔ کہ ہم نے یہ عقیدہ خود اختراع کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کی جماعت کا یہ مسلک نہ تھا۔ حالانکہ خود بانی سلسلہ کی حیات اور خلافت اولیٰ میں خود ہمارے ہی عقیدہ کی اشاعت کرتے رہے۔ خاکسار محمد ابراہیم (بی اے) معلم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

152

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مسٹر مارلسن کے متعلق رویا کے دوسرے پہلو

جن کے پورے ہونے کے لئے زمین تیار ہو رہی ہے

(از ایڈیٹر)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ رویا جس میں مسٹر مارلسن کی شخصیت کے غیر معمولی طور پر نمایاں ہونے اور کوئی بڑا کام کرنے کا ذکر ہے۔ اس کے کئی ایک ابتدائی حصے نہایت صفائی اور وضاحت کے ساتھ پورے ہو چکے ہیں۔ اور باقی پہلو جو مستقبل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پورے ہونے کے سامان اور نشانات ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ مثلاً اس رویا کے ان الفاظ کے متعلق کہ مسٹر مارلسن نے کہا۔ "چالیس سال کے عرصہ تک کانگڑہ کے ضلع میں میرے جیسا اور عقلمند آدمی پیدا نہیں ہوگا۔ یا شاید یہ کہا کہ پایا نہیں جائیگا۔" حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے رویا میں ہی سمجھائی ہوئی یہ تعبیر بیان فرمائی کہ "کانگڑہ" سے کا لفظ استعارۃً انگلستان کے لئے بولا گیا ہے۔ اور کانگڑہ میں چونکہ آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ اس لفظ میں انگلستان کی آئندہ حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ انگلستان میں بھی بہت کچھ ردّ و بدل اور آتار چڑھاؤ کا زمانہ آ رہا ہے۔ اور جس طرح آتش فشاں علاقے میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں بھی سیاسی اور اقتصادی آتار چڑھاؤ رونما ہونیوالا ہے۔ اور مسٹر مارلسن کے قول کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسے تغیرات اور فسادات کے وقت میں سب سے اچھا کام کرنے والا ثابت ہوگا۔

اس رویا کے بعد انگلستان میں انتخابات کے سلسلہ میں جو سیاسی ردّ و بدل اور آتار چڑھاؤ ہوا۔ وہ دنیا نے دیکھ لیا۔ اور آئندہ سیاسی و اقتصادی جو آتار چڑھاؤ ہونے والا ہے۔ اس کا پتہ ذیل کے حالات دے رہے ہیں۔

لندن سے ۳ر اگست کو رائٹر نے حسب ذیل خبر اکناف عالم میں پہنچائی۔ "لیبر گورنمنٹ کو آج مزدوروں کے ایک جھگڑے میں دخل دینا پڑا۔ لیکن اسے کامیابی سے ختم نہ کرا سکی۔ ۴ ریلوے کمپنیوں کے قریباً ۵ لاکھ مزدوروں اور کاریگروں کا مطالبہ ہے۔ کہ ان کی اجرتوں میں اضافہ کیا جائے۔ لیکن ریلوے کے افسران اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کل لیبر وزارت کے دفتر میں دونوں کے نمائندوں کی کانفرنس ہوئی جو آج بھی ہو رہی ہے۔ لیکن ابھی تک سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ اس جھگڑے کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ اس ہفتہ ہزاروں لوگ سیر و تفریح کے لئے باہر نہیں جا سکیں گے۔ کل کی طرح آج بھی فوجی دستوں کی مدد سے کام چلایا گیا۔"

۳ر اگست کو ہی لنڈن سے ایک تار گلوب ایجنسی نے روانہ کیا۔ جس میں بتایا۔ کہ نئی برطانوی وزارت کے خلاف لارڈ بیور بروک کے اخبار میں مخالفانہ پروپیگنڈا شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ لکھا۔ لارڈ بیور بروک کے ٹوری اخبار ایوننگ سٹینڈرڈ کا شہری نامہ نگار لکھتا ہے۔ نئی برطانوی وزارت برطانوی سرمایہ کے لئے مضرت رساں ثابت ہوگی۔ اور برطانوی سرمایہ کے مفاد کو کم کرنے کی کوشش کرے گی۔ نامہ نگار نے برطانوی سرمایہ داروں کے لئے مایوس کن حالات پیدا ہونے کا خطرہ ظاہر کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ برطانیہ کی مالی زندگی میں غیر یقینی عناصر داخل کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے پیش نظر سرمایہ دار سرمایہ لگانا پسند نہیں کرینگے۔ کیونکہ انہیں منافع حاصل کرنے کی بہت کم امید ہے۔ اپنے محدود سرمایہ کے پیش نظر خطرات میں پڑنا گوارا نہیں کرینگے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ مطلوبہ مال دستیاب نہیں ہو سکے گا۔ اور کاغذی روپیہ کی قیمت گر جائے گی۔ سرمایہ کی عدم موجودگی میں ایسے حالات پیدا ہو جائینگے۔ جن میں مزدوری کم ہو جائیگی۔ اس صورت حالات کے نتائج مختلف ملکوں میں دیکھے جا چکے ہیں۔ مشرق بعید میں اس قسم کے حالات ہیں۔ کہ وہاں سرمایہ کی قلت ہے۔ اور مزدوری سستی ہے۔ امریکہ میں سرمایہ کی بہتات ہے اس لئے مزدوروں کی اجرتیں بہت بلند ہیں۔ وہ وقت قریب ہے۔ جب انگلستان کے باشندوں کو ان دو حالتوں کے درمیان امتیاز کر کے ایک کو اختیار کرنا پڑیگا۔ انہیں کفایت شعار اور سرمایہ دار سے منصفانہ برتاؤ کرنا ہوگا۔

۴ر اگست کو یونائیٹڈ پریس نے لنڈن سے یہ خبر بھیجی کہ پارلیمنٹ کے انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی کے سلسلہ میں مسٹر جیمز میکسٹن نے یونائیٹڈ پریس کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ کہ ٹوری پارٹی لیبر حکومت کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی۔

۴ر اگست کو ریلوے اور بس پر کام کرنے والے مزدوروں کی ہڑتال کے متعلق رائٹر نے یہ خبر بھیجی۔ کہ یونین کے لیڈروں کی اپیلوں کے باوجود مزدوروں نے کام پر واپس آنے سے انکار کر دیا ہے اور بہتر شرائط کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اتوار کو شمال مغربی علاقہ کے تقریباً تیس ہزار مزدوروں نے ہڑتال کرنے کی دھمکی کو عملی جامہ پہنایا۔ جس سے برمنگھم سے لیکر گلاسگو تک کم و بیش گڑبڑ ہو گئی۔ کریو میں جو برطانوی ریلوے سسٹم کا ایک اہم مرکز ہے۔ ایک بالکل چھوٹے سے سٹیشن کی طرح خاموشی چھائی رہی۔ کئی گاڑیاں دو دو تین تین گھنٹے لیٹ تھیں۔ کیلے نوکس ٹون کے درمیان چھٹی کاٹنے والوں کو لے جانے والی کشتیاں بند کر دی گئیں۔ سٹوکروں کی ہڑتال کے باعث دول وچ میں ٹیمز کی کشتی سروس بند ہو گئی۔ مشرقی ساحل پر گرمز بی میں ماہی گیروں نے غیر ملکی جہازوں کی آمد کے خلاف ہڑتال کی ہوئی ہے۔

ان حالات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہوا کا رخ کدھر کو ہے۔ اور جس قسم کے ردّ و بدل اور آتار چڑھاؤ کا ذکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا میں ہے۔ اس کے لئے کس طرح زمین تیار ہو رہی ہے۔

۲۹ر رمضان المبارک یاد رکھو

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتوں کے اکثر عہدہ داروں نے تحریک جدید کے چندوں کے ادا کرنے میں جد و جہد کی ہے۔ کیونکہ ان کے سامنے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ یکم ۲۲ر جون ۱۹۴۵ء تھا۔ ۳۱ر جولائی کو جو احباب اپنے وعدے ۱۰۰ فی صدی ادا کر چکے۔ اور ان کے نام حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع کر دیئے جائینگے۔ اس تسلسل میں بعض تحریک جدید کے سیکرٹریوں کی نسبت معلوم ہوا ہے۔ کہ انہوں نے محنت سے کام کیا۔ مگر جیسا کہ ان کا ارادہ تھا۔ وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تحریک جدید دفتر اول کے گیارھویں سال۔ دفتر دوم کے سال اول اور ترجمۃ القرآن و غلہ فنڈ کے چندے ۲۹ر رمضان المبارک تک مرکز میں آ جائینگے۔ ان کے نام مع اچھا کام کرنے والے کارکنان کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت مبارک میں دعا کے لئے پیش کئے جاوینگے۔ پس تحریک جدید کے ہر سیکرٹری اور امیر یا پریذیڈنٹ کا فرض ہے۔ کہ وہ اس مبارک اور بابرکت دعا کے موقع کو حاصل کرنے کی پوری جد و جہد کرے۔ اور تحریک جدید کے سیکرٹریوں کے علاوہ جس جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ یا دوسرے عہدہ دار اچھا کام کرینگے۔ ان کے نام بھی ۲۹ر رمضان المبارک کو پیش کئے جاوینگے۔ بشرطیکہ جماعت ایسے کارکنان کی اطلاع فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کو کرے۔ والسلام (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

سالانہ اجتماع ——— اور ——— اخلاقی مقابلے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں "اسی طرح اخلاق کے متعلق مختلف قسم کے سوالات دریافت کرنے چاہئیں۔" (تقریر سالانہ اجتماع ۲۱ر ۱۳) حضور کے اس ارشاد کے ماتحت علمی مقابلوں کی طرح اخلاقی مقابلے بھی ہمارے سالانہ اجتماع کے پروگرام میں شامل ہوتے ہیں۔ ان مقابلوں کے لئے بھی بعض ضروری اخلاق پر مشتمل ایک پرچہ شعبہ تربیت و اصلاح کی طرف سے تیار کیا جاتا ہے۔ نہایت مفید اور دلچسپ سوالات پر یہ پرچہ مشتمل ہوتا ہے۔ جو مقابلہ میں شامل ہونے والے خدام اور دیگر حاضرین کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ عہدیداران مجالس کے ماتحت ان مقابلوں کو بھی اپنے ہاں رائج کریں۔ اور سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنی اپنی مجالس کی طرف سے زیادہ سے زیادہ نمائندے بھجوائیں۔ جو ان مقابلوں میں شامل ہوں۔ ان مقابلوں میں اول۔ دوم رہنے والوں کو بھی انعامات دیئے جاتے ہیں۔

(خاکسار ملک عطاء الرحمن منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۷۰۵ منکہ سردار رحمت اللہ قادیانی ولد ڈاکٹر فیض علی صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۷/ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری موجودہ آمدنی صرف مبلغ ۷۰/- روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات کے بعد جو بھی میری جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد سردار رحمت اللہ قادیانی ملیریا ڈرٹوئی روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ گواہ شد ڈاکٹر غفور الحق خان طوغی روڈ کوئٹہ

نمبر ۸۷۰۶ منکہ رشیدہ بیگم زوجہ چودھری محمود احمد صاحب قوم ارائیں عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن درگانوالی ڈاکخانہ رسول پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۶/ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ میری منقولہ جائداد کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۶۰۰/- ایک عدد انگوٹھی و ایک جوڑہ کانٹے طلائی جنکی کل قیمت ۷۵/- روپے ہے۔ میں اس وقت مبلغ ۶۷۵/- روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ لہذا اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ رشیدہ بیگم موصیہ طبیہ کالج A-۹ قرولباغ دہلی گواہ شد شکر الٰہی دہلی۔ گواہ شد محمود احمد خاوند موصیہ

نمبر ۸۶۹۳ منکہ چودھری اعجاز احمد ولد چودھری عبدالمالک صاحب قوم سندھی جٹ پیشہ طالبعلمی عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن بلوکی پور چک ۱۲۷ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۷/ ۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں۔ طالبعلم ہونے کی وجہ سے مجھے دس روپے جیب خرچ والدین کی طرف سے ملتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی جو میری جائیداد یا آمد ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت

حاوی ہوگی۔ العبد۔ اعجاز احمد سٹرا سٹوڈنٹ گورنمنٹ۔ محفوظ الحق صاحب دفتر تحریک جدید گواہ شد۔ محمد یعقوب کارکن دفتر تحریک جدید۔

نمبر ۸۶۸۸ منکہ امۃ اللہ بیگم زوجہ بابو عبدالرحمن خان صاحب قوم پٹھان عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال انبالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۶/ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ چار صد روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ ایک جوڑی طلائی کانٹے اور ایک جوڑی طلائی کلپ ہر دو وزنی ۱½ تولہ قیمتی ۱۱۵/- میری ملکیت ہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ:- امۃ اللہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد۔ عبدالرحمن خان کلرک دفتر

کوئی نہیں۔ میرا گزارہ میرے والد صاحب پر ہے۔ ان کی طرف سے مجھے مبلغ ۲۰/- روپے بطور جیب خرچ ملتے ہیں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور آئندہ جیب خرچ کی کمی بیشی کے متعلق بھی مجلس مذکور کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد یحییٰ ۵ نلیمنگ روڈ لاہور۔ گواہ شد:۔ مستری محمد احمد برادر موصی۔ گواہ شد:۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر دھاریا۔

۸۵۴۸ منکہ عبدالراشد ولد امام دین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر سوا اکیس سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۳۵ء ساکن شہر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۴/ ۱۳۲۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی

اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عبدالراشد سیالکوٹی۔ حال کوارٹر ۱۴۹/ای قرولباغ دہلی گواہ شد:۔ شکر الٰہی احمدی کوارٹر ۱۶۰/ای قرولباغ دہلی گواہ شد۔ صلاح الدین ریکارڈ آفس نارتھ بلاک نئی دہلی۔

نمبر ۸۷۶۲ منکہ محمود عبداللہ خان چودھری ولد خان بہادر ابوالہاشم صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ناٹور P.O. ناٹور ضلع راجشاہی صوبہ بنگال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۷/ ۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری ماہوار آمد ۷۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد جو جائیداد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ چونکہ میں نے تحریک جدید کے علاوہ کلکتہ کی مسجد فنڈ میں بھی معقول رقم کا وعدہ لکھایا ہے۔ لہذا اس وصیت پر یکم جنوری ۱۹۴۶ء سے عمل درآمد شروع ہوگا۔ اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو اس سے پیشتر ہی ۱/۱۰ حصہ آمد کا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرنا شروع کر دوں گا۔ العبد محمود عبداللہ خان

313 M.U. S.E.A.A.R.Forces

گواہ شد:۔ ابوالہاشم خان قادیان ۵ ۷/ ۱۲

گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

اخبار "الفضل" کی ترقی

اخبار "الفضل" کی ترقی کی ایک مؤثر صورت یہ ہے کہ جن دوستوں کی خدمت میں وی۔پی بھیجے گئے ہیں وہ انہیں وصول فرمالیں۔ اور واپس کرکے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس صورت میں دفتر کے نقصان کے ساتھ ان کو بھی بہت بڑا نقصان ہوگا۔ کیونکہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افزا

خطبات۔ ملفوظات اور ارشادات سے محروم ہو جائیں گے (مینیجر)

البیٹ سی ایم اے انبالہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ شیخ غلام محمد سوداگر انبالہ شہر

نمبر ۸۶۴۸ منکہ سجادہ بیگم زوجہ ملک عبدالعزیز صاحب قوم برار عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء دارالفضل قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۶/ ۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/- بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد حاصل کروں یا ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ الامۃ سجادہ بیگم۔ گواہ شد:۔ ملک عبدالعزیز دارالفضل خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ ملک عبدالقدیر دارالفضل

نمبر ۸۶۰۶ منکہ محمد یحییٰ ولد مستری محمد موسیٰ صاحب قوم آگی۔ پیشہ لوہار عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵ نلیمنگ روڈ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۶/ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد

جائیداد نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۴۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور

خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے (مینیجر)

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اعلان

جملہ حصہ داران کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالانہ جنرل اجلاس مورخہ ۲۶ راگست بروز اتوار نو بجے صبح کمپنی کے صدر دفتر واقع قادیان میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران کو ایجنڈا بذریعہ ڈاک فرداً فرداً بھجوایا جا رہا ہے۔ حصہ دار حضرات وقت معینہ پر تشریف لاکر مشکور فرمائیں۔

المعلن۔ مینیجنگ ڈائرکٹرز

قادیان میں باموقع سکنی قطعات نیز قطعات برائے دوکانات نیز تین عدد مکانات خریدنے والوں کیلئے نادر موقع

قادیان میں سکنی اراضیات اب بہت کم ہیں۔ اور مشکل سے حاصل ہوسکتی ہیں۔ میرے پاس اس وقت چند قطعات مختلف محلہ جات یعنی دارالرحمت۔ دارالعلوم۔ دارالبرکات۔ دارالسعۃ۔ دارالفتوح۔ دارالراحت وغیرہ میں موجود ہیں۔ نیز چند دوکانوں کے بھی باموقع قطعات۔ ۶۰ فٹ کی سڑک پر واقع ہیں۔ نیز تین عدد مکانات واقعہ محلہ دارالبرکات۔ دارالعلوم اور دارالفتوح میں ہیں۔ جن میں سے دو میرے ذاتی ہے۔ ایک میرے عزیز کا ہے۔ جو دوست خریدنا چاہیں مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کرکے حاصل کرسکتے ہیں۔ سب سے پہلے آنے والی درخواستوں کو مقدم رکھا جائے گا۔

اگر کوئی صاحب اپنی جائیداد فروخت کرنا چاہیں۔

تو مناسب قیمت انہیں دی جائے گی — مجھ سے خط و کتابت کریں۔

باجازت امور عامہ

خاکسار:- قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب ومفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

باجازت امور عامہ

دو مربعہ اراضی قابل فروخت

واقعہ چک ۱۲۶ نہر مراد نزد بنگلہ ڈاہرانوالہ براستہ چشتیاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بالمقطع اٹھائیس ہزار روپے میں فروخت کئے جاویں گے۔ سب روپیہ یکمشت وصول کیا جائے گا۔ سرکار میں کوئی قسط ادا نہیں کرنی پڑے گی۔ زمین آباد ہے اور پانی نہر مراد سے لگ رہا ہے۔ خریدار بالمشافہ فیصلہ کرکے باضابطہ رجسٹری کرالیں۔ رجسٹری وغیرہ کا خرچہ بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر

منشی غلام نبی ولد رکن الدین قوم راجپوت احمدی چک ۱۹۴ ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور

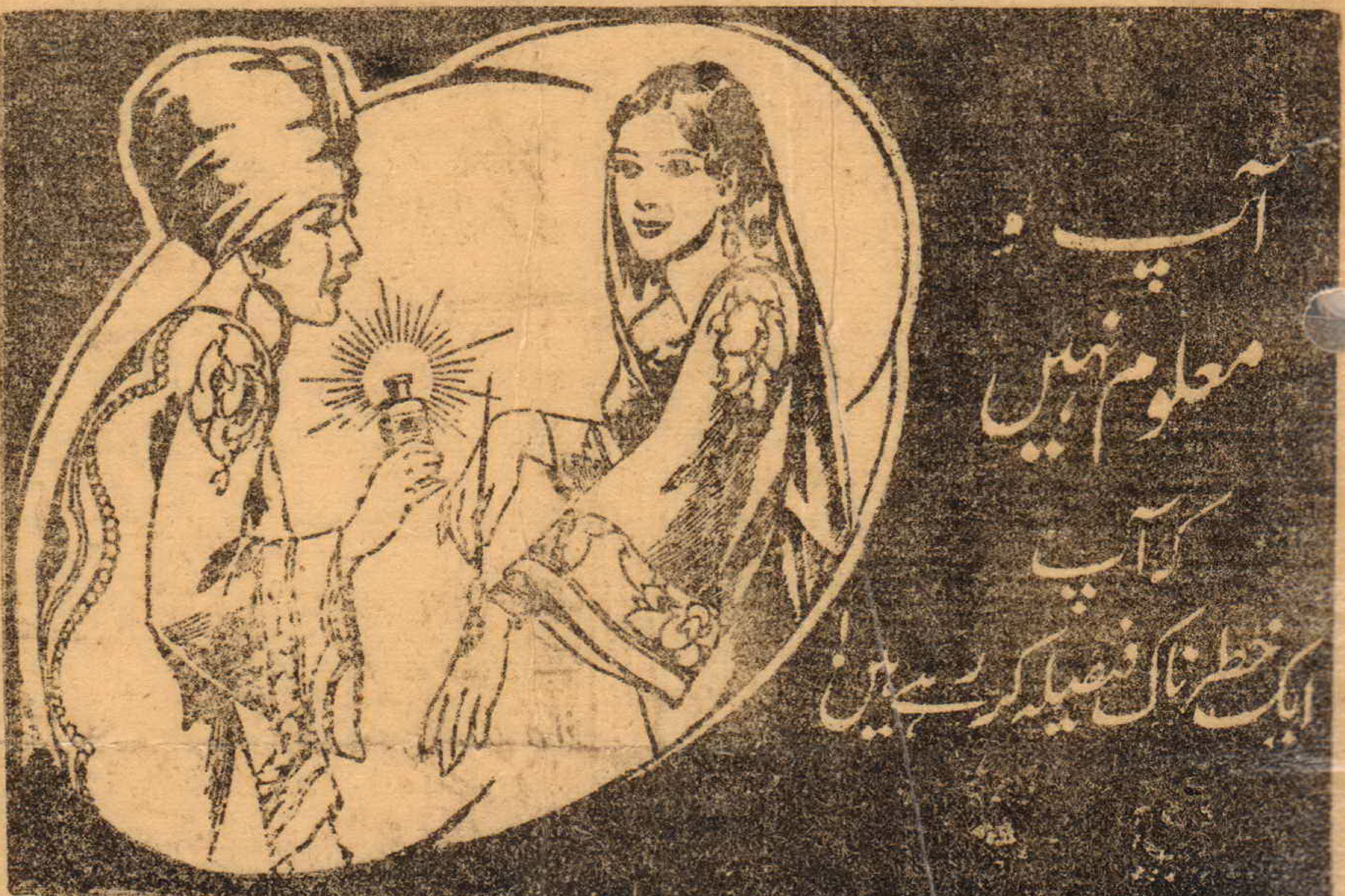

۱۹۰۴ء سے استعمال میں ہے

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

دلروز کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

"میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا۔ مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا۔ میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں مگر سب بیفائدہ۔ میں بمسرت کہتا ہوں کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

(ترجمہ انگریزی)

اگر آپ اپنے جلدی روگوں کے لئے سرجنوں اور جراحوں کے نشتر میں شفا ڈھونڈتے ہیں سرخ سپید زرد اور سبز مرہموں میں تسکین ڈھونڈتے ہیں

آپ کو لازم ہے

کہ اپنی اولین فرصت میں مقامی دوافروش سے

دلروز طلب کریں

کیونکہ دلروز بغیر اپریشن ڈریسنگ اور نہانے کی ممانعت کے تمام جلدی امراض سے نجات دلاتی ہے

قیمت

۱۲؍ - ۱؍ - ۸؍

ہر مشہور دوافروش سے ملتی ہے

حکیم طاہرالدین اینڈ سنز دلروز والا۔ فیروزپور روڈ لاہور (پنجاب)

قبر کے عذاب سے بچو

دنیا کی تمام مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم کو فراموش کرکے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ پھر ان کو راہ راست پر لانے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے۔ جیسا کہ ہندوؤں کی مقدس کتاب بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ "جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا ہے اور پاپ زور پکڑتا ہے۔ تب تب میں خود اوتار بن کر پاپ کو مٹا کر پھر سے سرے سے دھرم کی شان کو دوبالا کرتا ہوں۔" مگر اسلام کے پیشتر کے تمام مذاہب خاص خاص قوم و خاص خاص ملک کے لئے تھے۔ اس لئے جب وہ وقت آگیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک ہی عالمگیر مذہب اسلام مقرر فرمایا۔ تب دوسرے مذاہب میں ربانی مصلح مبعوث فرمانے کا سلسلہ موقوف کیا گیا۔ اور یہ سلسلہ اسلام میں جاری کیا گیا۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک مصلح مقرر فرمائیگا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اگر کسی غیر مسلم کا دعویٰ ہو کہ اب بھی اس کی قوم میں یہ سلسلہ جاری ہے تو ایسے ربانی مصلح کو مقابلہ میں پیش کرے۔ ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں۔ مگر تاقیامت یہ ممکن نہیں۔ یہ سلسلہ صرف اسلام ہی کا ہے۔ اسی طرح اس صدی میں اسلام میں

حضرت مرزا غلام احمد کا ظہور

ہوا جو لوگ آپ کو صادق نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب مجدد زمانی منصب کے صادق مدعی ہیں۔ تو ان کو مقابلہ میں پیش کرے۔ ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں۔ سو یاد رکھو مرتے ہی منکر نکیر یعنی دو فرشتے آئینگے۔ اور ہم نے اپنے زمانے کے ربانی مصلح کو مانا یا نہیں۔ اس کی پرسش ہوگی۔ ماننے والے کے لئے جنت ہے اور منکر کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے متعلق مزید لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے۔

خاکسار:- عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۰ اگست۔ دوسرے ایٹم بم کے حملے سے ناگاساکی کو جو نقصان پہنچا۔ اسکی اطلاع ابھی تک جاپانیوں نے نہیں دی۔ ہمارے ایک نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ ناگاساکی کو ہیروشیما سے بھی زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اس دوسرے حملے کے تین گھنٹے بعد فوٹو لینے والے جہازوں نے بتایا۔ کہ بم گرنے کے بعد ہر طرف دھواں ہی دھواں دکھائی دیتا تھا۔ جو بیس ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچا ہوا تھا۔ اور جگہ جگہ آگ لگی ہوئی تھی۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ ایڈمیرل مونٹ بیٹن نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ رنگون پر قبضہ ہو جانے کی وجہ سے ایسٹ انڈیز کے سب جنگی جہازوں سے کام لیا جا سکتا ہے۔ آپ نے روس کے جاپان کے خلاف جنگ میں شریک ہو جانے سے خوشی کا اظہار کیا۔ اور کہا۔ کہ روسی فوجیں جاپان کے اس حصہ پر حملہ آور ہونگی۔ جسے اس وقت تک بہت تھوڑا نقصان پہنچا ہے۔ اور ان فوجوں کو ادھر مصروف رکھینگی۔

ماسکو ۱۰ اگست۔ روسی فوجیں منچوریا کی سرحد پار کر کے دشمن کے علاقہ میں دس میل سے زیادہ گھس گئی ہیں۔ جس شدت کے ساتھ روسیوں نے یورپ پر حملہ کیا تھا۔ اسی طرح منچوریا پر حملہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے دو دریا پار کر لئے ہیں۔ اور ایک بڑا شہر چھین لیا ہے۔ اور کئی جگہوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانی جوابی حملے کر رہے ہیں۔ روسی ہوائی جہاز بھی اپنے پیدل دستوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔

چنکنگ ۱۰ اگست۔ چینی فوجیں کوئلن پر قبضہ کر لینے کے بعد برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ کوئلن کوانگسی کا دار الحکومت ہے۔

واشنگٹن ۱۰ اگست۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے ایک تقریر میں جاپانیوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر وہ ہتھیار ڈال دیں۔ تو ایٹم بم کے حملوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہیروشیما پر جو حملہ کیا گیا۔ وہ تو محض ابتدا ہے۔ اگر جاپان نے ہتھیار نہ ڈالے۔ تو جاپان کے تمام شہروں اور جنگی کارخانوں پر ایٹم بم گرائے جائینگے۔ اور اس طرح ہزاروں جانیں تلف ہوں گی۔ آپ نے شہریوں کو متنبہ کیا۔ کہ وہ شہروں سے فوراً باہر نکل جاویں۔ صدر ٹرومین نے تقریر کے آخر میں کہا۔ کہ جب روس کو ایٹم بم کے متعلق بتایا گیا۔ تو وہ اس سے پہلے ہی جنگ میں شریک ہونے کا فیصلہ کر چکا تھا۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ اتحادی جہازوں نے جاپان کے مختلف شہروں پر تیس لاکھ کے قریب اشتہارات پھینکے۔ جن میں یہ لکھا تھا۔ کہ جاپانی اگر ہتھیار ڈال دیں۔ تو ایٹم بم کے حملوں سے بچ سکتے ہیں۔ ورنہ ان پر متواتر بم برسائے جائینگے۔

واشنگٹن ۱۰ اگست۔ کل سویرے بارہ سو سے زیادہ امریکن بمباروں نے کیوشو پر حملہ کیا۔ ان کے ہمراہ برطانوی بمبار اور فائٹر بھی تھے۔ جاپانی جہازوں نے سخت مزاحمت کی مگر ان کے اکثر جہازوں کو تباہ کر دیا گیا۔ یا گرا لیا گیا۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ کل رات ٹوکیو ریڈیو نے اطلاع دی۔ کہ جاپان کے وزیر اعظم عنقریب روسی سفیر سے ملاقات کرینگے۔

دہلی ۱۰ اگست۔ مسٹر جناح نے وائسرائے سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ خط و کتابت جو مولانا آزاد سے ان کی ہوئی تھی۔ اسے شائع کر دیا جائے۔ کیونکہ پبلک غلط طور پر شملہ کانفرنس کی ناکامی کا موجب مسلم لیگ کو خیال کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وائسرائے نے اسے شائع کرنا مناسب نہیں سمجھا۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ چار بڑی حکومتوں نے آسٹریا کے متعلق ایک سمجھوتہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس کے مطابق اسے جرمنی سے الگ کر دیا جائیگا۔ اور اس کا انتظام ایک کونسل کے ہاتھ میں ہوگا۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ وہ ہندوستانی طلبار جو ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے لئے سمندر پار گئے ہوئے تھے۔ ۵۷ طلبار کی پہلی پارٹی ایک سال کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد بہت جلد واپس آ رہی ہے۔

واشنگٹن ۱۰ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے جاپانی کیبنٹ کی میٹنگ کے بعد ایک براڈکاسٹ میں کہا۔ جاپان کے سرکاری حلقے اٹومک بم کے استعمال کو اتحادیوں کی طرف سے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دے رہے ہیں۔ جاپانی نیوز ایجنسی نے جاپان کے سب سے بڑے مذہبی لیڈر ٹولوہیکو کاگوا کے ایک مضمون کے حوالہ سے لکھا۔ کہ جاپان اور امریکہ میں صلح ناممکن ہے۔ چین۔ فلپائن ہندوستان اور ہند چینی کی غلامی کی زنجیریں کاٹ دینے سے سارا جھگڑا ختم ہو سکتا ہے۔

گوام ۱۰ اگست۔ ۱۴ اپریل کے بعد پہلی مرتبہ ٹوکیو کے صنعتی رقبہ پر اڑن قلعوں نے آگن بم گرائے۔ جس سے گیارہ میل کے رقبہ میں آگ بھڑک اٹھی۔ اور گولہ بارود کے ذخیروں کو کافی نقصان پہنچا۔

لنڈن ۱۰ اگست عجیب اتفاق ہے۔ کہ روس نے جاپان کے خلاف اعلانِ جنگ کرنے کے لئے ۹ اگست ۱۹۴۵ء کا دن منتخب کیا ہے۔ یہ دن بھاری تاریخی اہمیت رکھتا ہے پورے چالیس سال پہلے اسی دن روس نے جاپان کے سامنے ہتھیار ڈالے تھے۔ اور جس فوج نے روس کو شکست دی تھی۔ آج اسی فوج پر جو منچوریا میں ہے۔ روس نے حملہ کیا ہے۔ اور اس حملہ کے نتیجہ کے طور پر چالیس سال بعد روس اپنے کھوئے ہوئے علاقے حاصل کرے گا۔

نیویارک ۱۰ اگست جاپان کے خلاف روس کے اعلان جنگ سے پہلے گذشتہ رات یہ سنسنی خیز انکشاف ہوا تھا۔ کہ مہینہ ہوا۔ روسی حکام نے شاہ جاپان کی یہ اپیل ٹھکرا دی تھی۔ کہ روس کو مداخلت کر کے جاپان اور اتحادیوں میں صلح کرا دینی چاہیئے۔ اب یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ امریکن فوجوں کے کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل البرٹ اور روسی فوجی افسروں میں اہم کانفرنس کے بعد ہی روس نے منچوریا پر حملہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں اتحادی اور روسی فوجوں کے درمیان فضا، سمندر اور زمین پر ایک دوسرے سے تعاون کا پروگرام تیار کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ روسی فوجیں امریکن ساخت کا اسلحہ منچوریا کی جنگ میں استعمال کر رہی ہیں۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ جاپانی خبر رساں ایجنسی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل تین سو بھاری اتحادی بمباروں نے خاص جاپان پر حملہ کیا۔ یہ حملہ تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اور ان بمباروں نے ہیروشیما ایرنڈ اور یاماگوچی میں جاپانی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا۔

شملہ ۱۰ اگست۔ حکومت پنجاب نے صوبہ میں تمام کانگرسی کمیٹیوں پر سے پابندیاں دور کر دی ہیں۔ تاہم کانگرس سوشلسٹ پارٹیوں پر پابندیاں بدستور جاری رہینگی۔ پنجاب گورنمنٹ کانگرس کی تمام عمارتوں دفاتر اور ایسی دوسری جائیداد غیر منقولہ کو واپس کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ جن پر قبضہ کیا گیا ہے۔ کانگرس کے ضبط شدہ سرمائے بھی واپس کئے جا رہے ہیں۔

واردھا ۱۰ اگست۔ گاندھی جی نے مصر کے لیڈر زغلول پاشا کی یاد میں ۲۰ ویں سالانہ جلسے کے موقعہ پر حسب ذیل پیغام جاری کیا ہے۔ اگرچہ مجھے کبھی زغلول پاشا سے ملاقات کرنے کا موقعہ حاصل نہیں ہوا۔ لیکن میرے دل میں ان کے لئے ان کی وطن پرستی اور بہادری کے باعث ہمیشہ عقیدت رہی ہے۔

کلکتہ ۱۰ اگست۔ حکومت ہند کے ایک مراسلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حکومت ہند تمام کانوں۔ تیل کے چشموں پر فوجی اور صنعتی نوعیت کی تمام دھاتوں پر کنٹرول کرنے پر غور و خوض کر رہی ہے۔

لنڈن ۱۰ اگست۔ دنیا کی تاریخ میں اٹامک بمباری کے دو دن بعد ٹوکیو ریڈیو نے آج اس کی حیرت انگیز تفصیلات بیان کیں۔ کہ اٹامک بم کی خوفناک طاقت کی بابت کوئی شک نہیں رہا۔ ہیروشیما کے شہر میں سوموار کو اس بم سے تمام قسم کے جاندار انسان یا حیوان جل کر مر گئے تھے۔ اس شہر کی آبادی تین لاکھ آٹھ ہزار ہے۔ جو لوگ گھروں سے باہر تھے۔ وہ جل کر مر گئے۔ ہیروشیما کا بیشتر حصہ تباہ ہو چکا ہے۔

واشنگٹن ۱۰ اگست۔ ایک براڈکاسٹ میں کہا گیا۔ کہ جاپان ریڈیو نے ایک اعلان نشر کیا ہے۔ کہ جاپان کو پوٹسڈم کانفرنس کی شرائط منظور ہیں۔ مگر جاپان نے کچھ شرائط بھی پیش کی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ جاپان کے شہنشاہ کی حکومت اسی طرح خود مختار رہے گی۔

ماسکو ۱۰ اگست۔ ابھی ابھی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ روسی فوجیں کوریا کی سرحد سے پار ہو گئی ہیں۔ یہ جگہ خاص جاپان سے ۱۰۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔

واشنگٹن ۱۰ اگست کل ٹوکیو ریڈیو نے کہا۔ کہ سوموار